دہشت گرد اسرائیل کے صدر کی آمد پر احتجاج

میمورنڈم / پریس اسٹیٹمنٹ

ہم دہشت گرد ملک اسرائیل کے صدر ریولن کی ہندستان آمد اور ان کے استقبال کی مذمت کرتے ہیں۔ ہندستان کے عوام نے ہمیشہ فلسطینی کاز کی حمایت کی ہے، نیز اسرائیلی جارحیت و دہشت گردی کے متاثرین تباہ حال فلسطینیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ دہائیوں سے ہمارے ملک کی خارجہ پالیسی انسانی حقوق کے تحفظ اور عالمی امن کی حمایت میں رہی ہے، مگر ان دنوں اس سے انحراف کی راہ اختیار کی جارہی ہے۔ ہم ہندستان کے عوام، سرکار کے اس رویے کو بالکلیہ طور سے غلط اور ملک کی قدیم تہذیب وروایت کے منافی تصور کرتے ہوئے مسترد کرتے ہیں۔

اسرائیل سے ہندستان کا سفارتی تعلق آج سے پچیس سال قبل قیام امن کی سعی کے طور پر قائم ہوا تھا، جس کا مقصد فلسطین کے عوام کو انصاف دلانے کا ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا، لیکن اس سے فلسطینی عوام کو فائدہ نہیں پہنچا تاہم اسرائیل ایسے اقدام سے حوصلہ پاکر عالمی طاقتوں سے رشتہ قائم کرنے میں کامیاب ہوگیا، یہ طاقتیں بھی فلسطین میں جاری انسانیت کش مظالم میں ملوث ہیں۔ ۱۹۹۲ء سے ہندستان اور اسرائیل کے مابین تجارت، معیشت، ٹیکنالوجی، فوج، تعلیم وثقافت سمیت تمام محاذوں پر تعلقات میں اضافہ ہوا ہے لیکن فلسطین کے عوام امن وانصاف کے قیام سے اب تک کوسوں دور ہیں۔

ہمارا یہ ماننا ہے کہ اسرائیل اور ہند کے مابین تعلقات میں کوئی بھی چیز خوش ہونے اور جشن منانے کی نہیں ہے، نہ تو فلسطینی عوام کے لیے اور نہ ہی ان ہندستانی شہریوں کے لیے جو جمہوریت، امن اور حقوق انسانی کے حامی ہیں۔ حکومت ہند یہاں کے عوام کی اکثریت کے رائے وسوچ کے خلاف اسرائیل کی غیر جمہوری اور مکمل طور سے نسل پرست حکومت کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چلنے کی کوشش کررہی ہے۔

ہم اسرائیل کے صدر ریولن کی ہندستان آمد جس کا مقصد ہند اسرائیل کے مابین تعلقات کو مستحکم کرنا ہے، اس لیے بھی مسترد کرتے ہیں کیوں کہ یہ اسرائیل کے ذریعے مسلسل بین الاقوامی قوانین کی مخالفت اور حقوق انسانی کی پامالی کی پشت پناہی کے مترادف ہے۔ اسرائیل نے اپنے مکروہ کردار وعمل سے خطہ عرب کو بدامنی کا گہوارہ بنادیا ہے اور فلسطینی شہریوں کی اکثریت کو ان کے گھروں سے نکال کر اور ان کی بستیوں کو تباہ کرکے پناہ گزیں زندگی گزارنے پر مجبور کررکھا ہے، اس کے علاوہ ۱۹۶۷ء سے ناجائز طور پر تسلط حاصل کرکے غزہ اور مغربی کنارے کے عوام پر ہر طرح کے مظالم کو روا کررکھا ہے۔

ہم اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو کے ذریعے مسجد اقصی اور دیوار براق پر مسلمانوں کے اولین حق کے فیصلے کی پرزور حمایت کرتے ہیں۔ مسجد اقصی مسلمانوں کا قبلہ اول اور نہایت ہی قابل احترام مسجد ہے، اس لیے اس کا تعلق صرف فلسطین سے نہیں بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں سے ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں اقوام متحدہ نے مظلوم فلسطینیوں کے حق میں کئی تجاویز منظور کیے ہیں، لیکن یہ انتہائی قابل مذمت ہے کہ اسرائیل عالمی برادری اور اقوام متحدہ کے فیصلوں کی مسلسل توہین اور خلاف ورزی کرتا رہا ہے اور مختلف طریقوں سے فلسطینی بچوں، عورتوں اور کمزوروں کو قتل کرتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اسرائیل کو بین الاقوامی حقوق انسانی چارٹرس کی کوئی پروا نہیں ہے۔

اس لیے ہم عالمی برادری، عالم اسلام اور اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ

۱۔ وہ ایک خودمختار آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے مداخلت کریں، تاکہ پناہ گزیں فلسطینی عوام کی بازآبادکاری اور وطن واپسی کی راہ ہموار کی جائے، نیز اسرائیل کو مجبور کیا جائے کہ وہ عرب مقبوضہ علاقوں کو خالی کردے اور اپنے توسیع پسندانہ عزائم سے باز آئے۔

۲۔ غازہ کی ناکہ بندی فوری طور سے ختم کرائی جائے۔ اگر عالمی برادری اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی اسرائیل پروا نہیں کرتا اور تمام تر مطالبات کے باوجود ناکہ بندی کرکے لاکھوں انسانوں کو قید کی زندگی گزارنے پر مجبور کررہا ہے، تو اس میں کیا تاخیر ہے کہ اسرائیل کو ایک دہشت گرد ملک قرار دینے کی تجویز لائی جائے اور اس پر معاشی پابندیاں نافذ کی جائیں۔

۳۔ اب جب کہ مسجد اقصی پر مسلمانوں کی تولیت کا فیصلہ ہوگیا ہے، تو بلاتاخیر بیت المقدس سے اسرائیل اپنا غاصبانہ قبضہ ہٹائے اور اوسلو معاہدہ کے مطابق القدس شہر کا کنٹرول فلسطینیوں کے حوالے کرے۔

۴۔ہم فلسطین کے تعلق سے موجودہ مرکزی حکومت کے انحراف کو ہندستان کی دیرینہ پالیسی سے انحراف کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ہندستان نے ہمیشہ فلسطینیوں کی جدوجہد اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کی ہر فورم پر کھل کر حمایت کی ہے۔تاہم حال میں یونیسکو میں قبلہ اول کے سلسلے میں ہوئی ووٹنگ سے ہندستان کی دانستہ غیر حاضری، نیز سرجیکل اسٹرائیک کو اسرائیلی اسٹرائک سے مماثلت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے موجودہ سرکار سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو اور اٹل بہاری واجپئی کی راہ پر چلتے ہوئے ظالم اور توسیع پسند اسرائیل سے اپنے تعلقات پر نظر ثانی کرے اور دنیا بھر میں مظلوموں اور کمزوروں کا دوست ہونے کی ہندستان کی روایت کی پامالی نہ کرے۔

تائیدات:

تنظیم کا نام	نمائندہ	دستخط
جمعیۃ علماء ہند	مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری صدر	
	مولانا محمود اسعد مدنی جنرل سکریٹری	
جماعت اسلامی ہند	مولانا انعام الرحمٰن	
آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت		
انہد	محترمہ شبنم ہاشمی	
	ڈاکٹر ظفر الاسلام خان	
جامع مسجد یونائیٹیڈ فورم	مولانا طارق بخاری	
اے آئی یو ڈی ایف	مولانا بدرالدین اجمل، ایم پی، صدر	
جامعہ کلیکٹو		
آل انڈیا تنظیم انصاف، دہلی		
میوات وکاس سبھا		
میوات کارواں		
شولڈر ٹو شولڈر		
فلسطین سولیڈرٹی کمپین لندن		

میمورنڈم بخدمت:

صدر جمہوریہ ہند، راشٹرپتی بھون نئی دہلی

وزارت خارجہ، حکومت ہند